صفائی مہم کے دوران 3 ہزار 400 کلو کچرا اٹھایا گیا

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے سامنے 2 کلومیٹر طویل سڑک کی صفائی کی گئی، 120 رضاکاروں نے حصہ لیا

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے سامنے سے شروع ہونے والی 2 کلومیٹر طویل سڑک کی صفائی کے لیے ہفتے کے روز ایک خصوصی مہم چلائی گئی۔ مہم میں 120 رضاکاروں، 6 ٹریکٹر ٹرالیوں اور 2 ایکسکیویٹر مشینوں نے حصہ لیا۔ صبح 8 بجے شروع ہونے والی مہم دوپہر 2 بجے تک جاری رہی۔ اس دوران 3 ہزار 400 کلو کچرا اٹھایا گیا۔ اس میں بڑی تعداد پلاسٹک کے تھیلوں، ٹوٹے ہوئے گملوں اور تعمیراتی ملبے کی تھی۔

مہم کا آغاز ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ایمرجنسی وارڈ کے سامنے سے ہوا۔ وہاں سے ٹیمیں دو حصوں میں تقسیم ہو کر ایک طرف ریلوے پھاٹک اور دوسری طرف پرانی سبزی منڈی تک پہنچیں۔ ہر ٹیم کے ساتھ ایک ٹریکٹر ٹرالی موجود تھی۔ ٹیموں نے راستے میں آنے والے تمام کچرا دانوں کو خالی کیا اور ان کی جگہ نئے کچرا دان رکھے۔ مہم کے دوران 14 کچرا دان تبدیل کیے گئے۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر فرحان نذیر نے مہم کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال کے سامنے کچرا ہونے کی وجہ سے مریضوں اور ان کے لواحقین کو شدید مشکل کا سامنا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ صفائی کے بعد اگر شہری تعاون کریں تو یہ جگہ مستقل طور پر صاف رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے سڑک کے کنارے 12 نئے کچرا دان لگوانے کی درخواست میونسپل کمیٹی کو بھیج دی ہے۔

مہم میں حصہ لینے والے رضاکاروں میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین کی 40 طالبات، ینگ مینز ویلفیئر سوسائٹی کے 25 ارکان اور محلہ کمیٹی نمبر 7 کے مکین شامل تھے۔ طالبات نے دستانے اور ماسک پہن کر کچرا الگ کیا جبکہ سوسائٹی کے ارکان نے ریڑھی بانوں کو پانی اور ٹھنڈے مشروبات فراہم کیے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق مہم کے دوران کسی رضاکار کو معمولی خراش کے علاوہ کوئی زخمی نہیں ہوا۔

ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ایڈمنسٹریٹر ڈاکٹر فرحان نذیر نے مہم کا افتتاح کرتے ہوئے کہا کہ ہسپتال کے سامنے کچرا ہونے کی وجہ سے مریضوں اور ان کے لواحقین کو شدید مشکل کا سامنا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ صفائی کے بعد اگر شہری تعاون کریں تو یہ جگہ مستقل طور پر صاف رہ سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہسپتال انتظامیہ نے سڑک کے کنارے 12 نئے کچرا دان لگوانے کی درخواست میونسپل کمیٹی کو بھیج دی ہے۔

مہم میں حصہ لینے والے رضاکاروں میں گورنمنٹ کالج برائے خواتین کی 40 طالبات، ینگ مینز ویلفیئر سوسائٹی کے 25 ارکان اور محلہ کمیٹی نمبر 7 کے مکین شامل تھے۔ طالبات نے دستانے اور ماسک پہن کر کچرا الگ کیا جبکہ سوسائٹی کے ارکان نے ریڑھی بانوں کو پانی اور ٹھنڈے مشروبات فراہم کیے۔ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر ہسپتال کے ترجمان کے مطابق مہم کے دوران کسی رضاکار کو معمولی خراش کے علاوہ کوئی زخمی نہیں ہوا۔

ضلع کونسل کی 14 نئی بسوں کا روٹ منسوخ، مسافر پریشان

کرایہ 40 روپے سے بڑھ کر 60 روپے ہونے کے بعد مسافروں کی تعداد میں 35 فیصد کمی، ڈپو کے باہر احتجاج

ضلع کونسل کی 14 نئی بسوں کا روٹ منسوخ کیے جانے کے بعد مسافروں کی تعداد میں 35 فیصد کمی ہو گئی ہے۔ ان بسوں کا روٹ 40 روپے کرایہ کے ساتھ شروع کیا گیا تھا، جسے بعد میں بڑھا کر 60 روپے کر دیا گیا۔ منگل کے روز ڈپو کے باہر مسافروں نے احتجاج کیا اور نعرے لگائے۔ ڈپو کے منیجر نے کہا کہ روٹ کی منسوخی کا فیصلہ ضلع کونسل کی ٹرانسپورٹ کمیٹی نے کیا ہے۔

ڈپو کے باہر موجود مسافروں کا کہنا تھا کہ کرایہ بڑھنے کے بعد وہ نجی بسوں اور ویگنوں کا سفر نہیں کر سکتے۔ ان کے مطابق ان کی ماہانہ آمدنی کا بڑا حصہ کرایے میں چلا جاتا ہے۔ ایک مسافر نے کہا کہ پہلے وہ روزانہ 80 روپے خرچ کرتا تھا، اب 120 روپے خرچ ہو رہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ بسیں بند کرنے سے پہلے متبادل انتظام کیا جانا چاہیے تھا۔

ڈپو کے منیجر نے بتایا کہ 14 بسوں میں سے 9 کو ڈیزل کی قلت کی وجہ سے کھڑا کیا گیا تھا۔ ان کے مطابق ڈیزل کی فراہمی کا ٹھیکہ ایک نجی کمپنی کے پاس ہے، جس نے گزشتہ ماہ سپلائی روک دی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ بسوں کا روٹ منسوخ کرنے کا فیصلہ عارضی ہے اور ڈیزل کی سپلائی بحال ہوتے ہی بسیں دوبارہ چلا دی جائیں گی۔ تاہم انہوں نے کرایہ کم کرنے کے بارے میں کوئی یقین دہانی نہیں کرائی۔

ضلع کونسل کی ٹرانسپورٹ کمیٹی کے چیئرمین حاجی نذیر احمد خٹک نے کہا کہ کمیٹی نے کرایہ بڑھانے کی سفارش کی تھی، کیونکہ ڈیزل کی قیمت میں 22 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق کمیٹی نے روٹ منسوخ کرنے کی سفارش نہیں کی تھی۔ انہوں نے کہا کہ ڈپو کے منیجر کو شوکاز نوٹس جاری کیا جائے گا اور ان سے 3 دن میں جواب طلب کیا گیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ذمہ داروں کے خلاف کارروائی ہوگی